340

26:سورۃ الشعراء

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
26	سُوۡرَةُ الشُّعَرَآء	مکی	11	227	19	وَقَالَ الَّذِيۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں مشرکین کے کوئی معجزہ دکھانے کے مطالبہ پر رسول اللہ ﷺ کو تسلی
کہ اللہ جب چاہے گا معجزہ دکھا دے گا جس سے ان کی گردنیں جھکی رہ جائیں گی ، لیکن
حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے ۔ پچھلی قوموں کے واقعات سنا کر
مشرکین کو تنبیہ کی گئی ہے۔

طٰسٓمٓ ۝١ طا، سین، میم ، [ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ
ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں] تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝٢ یہ حق کو واضح کردینے
والی کتاب قرآن کی آیات ہیں لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ اَلَّا يَكُوۡنُوۡا
مُؤۡمِنِيۡنَ ۝٣ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ شاید ان کافروں کے ایمان نہ لانے کے غم
میں اپنی جان کھو بیٹھیں گے اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتۡ
اَعۡنَاقُهُمۡ لَهَا خٰضِعِيۡنَ ۝٤ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی ایسی نشانی نازل
کردیں کہ جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک کر رہ جائیں مشرکین مکہ بار بار رسول اللہ
ﷺ سے مطالبہ کرتے تھے کہ ہمیں ویسا ہی معجزہ اور نشانی دکھائیں جیسے پچھلے نبی دکھاتے رہے
ہیں، لیکن اللہ کی یہ حکمت تھی کہ انہیں ابھی مزید مہلت دی جائے کیونکہ اللہ کا یہ ضابطہ ہے کہ
معجزہ کے بعد بھی اگر قوم ایمان نہ لائے تو پھر اسے ہلاک کردیا جاتا ہے۔ اس سورت میں پچھلی

ایسی قوموں کے سات واقعات بیان کئے گئے ہیں جن کو ہلاک کر دیا گیا تھا اور ہر واقعہ کے بعد یہ
بات دہرائی گئی ہے کہ "اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان
لانے والے نہیں ہیں، بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے"

وَ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
مُعْرِضِيْنَ۝۵ اور جب کبھی رحمٰن کی طرف سے ان کے پاس نصیحت کی کوئی نئی
بات آتی ہے تو یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَأْتِيهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا
مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ۝۶ یہ لوگ تکذیب تو کر ہی چکے ہیں، اب عنقریب ہی
انہیں ان باتوں کی حقیقت پتہ چل جائے گی جن کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے اَوَلَمْ
يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ۝۷ کیا ان
لوگوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی کثیر مقدار میں ہر قسم کی
عمدہ چیزیں اُگائی ہیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۝۸
اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں
ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ۝۹ؑ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا
مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع[۱]

[#340]

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعداد رکوع	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
وَقَالَ الَّذِيْنَ	19	227	11	مکی	سُوْرَةُ الشُّعَرَآء	26

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

Verses 1 to 9 provide comfort to the Prophet [peace be upon him] in response to the disbelievers' demand for a miracle. Allah reassures that He will show a miracle whenever He wills, one that will leave their necks humbled. However, the reality remains that even then, these people will not believe. Stories of past nations are narrated as a warning to the polytheists, reminding them of the consequences of rejecting the truth.

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾

Ta. Seen. Meem.

[Only Allah and the Messenger know the real meaning.]

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾

These are the [revealed] verses of the Book that makes [things] clear.

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

[O Prophet!], do not be so grieved, that you cause yourself to collapse, [just] because your people do not become believers [in your prophethood and your teachings].

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾

If We so will, We could send down upon them a sign from the sky, so [miraculous], that they would bend their necks in humility.

The polytheists of Makkah repeatedly demanded from the Messenger of Allah [peace be upon him], to show them the same miracles and signs that the previous prophets had shown, such as a sign from the sky or a great display of divine power. However, Allah's wisdom was to give them more time, as His law is that if a nation still does not believe after witnessing a miracle, it is then destroyed. In this Surah, seven incidents of past nations that were destroyed after rejecting the truth are mentioned. After each incident, the statement is repeated:

"There is a sign in this of Allah's power! But most of them are not believers. Indeed, your Lord is Mighty in power, but ever Merciful".

This serves as a warning to the people of Makkah, reminding them to recognize Allah's power and mercy and change their ways before it is too late.

وَ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا
عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ۝۵

And whenever a new reminder [in the form of verses of Quran], comes to them from [Allah], the Most Merciful, they turn away from it.

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ۝۶

Indeed, they have already rejected [the truth], but soon tiding will come to them about the reality [and consequences] of what they used to mock at.

اَوَ لَمۡ يَرَوۡا اِلَى الۡاَرۡضِ كَمۡ اَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ
كَرِيۡمٍ ﴿۷﴾

Have they not looked at the earth, how We have caused to grow therein, plants of every kind of excellent thing?

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸﴾

Surely there are signs in this [of Allah's power!] But most of them are not believers.

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۹﴾ رکوع[۱]

Indeed, your Lord is Mighty in power, but ever Merciful.